اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ ۔ عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
یوم جمعہ
لاہور پاکستان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۱	۲۸ نبوت ۱۳۲۶ ہش	۱۴ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ	۲۸ نومبر ۱۹۴۷ء	نمبر ۱۶

اخبار احمدیہ

لاہور ۲۷ ماہ نبوت سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۷ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت سر درد اور نزلہ کی وجہ سے ناساز ہے۔ احباب حضور کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ باوجود علالت طبع کے آج حضور بعد نماز مغرب مجلس میں تشریف فرما ہو کر حقائق معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو کمر درد کی تکلیف ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے بھی دعا فرمائیں۔

جنرل اسمبلی میں تقسیم فلسطین کی تجاویز پاس نہ ہو سکینگی!

سندھ میں کانگریس کی تنظیم کا خاتمہ

پنجاب مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی تشکیل

غیر تقسیم شدہ املاک کے مالی اخراجات

نئی دہلی ۲۷ نومبر پاکستان نے ذمہ لیا ہے کہ وہ غیر تقسیم شدہ املاک کے کل اخراجات میں سے ۔۔۔ شدہ فیصدی خود برداشت کرے گا باقی اخراجات کی ادا کرے گی انڈین یونین کے ذمے ہوگی یہ فیصلہ مشترکہ ڈیفنس کونسل کے ایک طویل اجلاس میں ہوا ہے۔ (ا۔پ)

حکومت نظام اور انڈین یونین کے درمیان مجوزہ سمجھوتہ

سردار پٹیل کے آگے ہتھیار ڈالدینے کے مترادف ہے

کراچی ۲۷ نومبر پیر الٰہی بخش وزیر تعلیم حکومت سندھ نے ایک بیان میں ریاست حیدر آباد کے عوام کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس سمجھوتہ کو منظور نہ کریں جو موجودہ انتظامات کو ایک سال کیلئے برقرار رکھنے کے سلسلے میں حکومت نظام اور انڈین یونین کے درمیان طے ہوا ہے۔ آپ نے فرمایا سمجھوتہ کی شرائط اس قسم کی ہیں جو حکومت نظام کیطرف سے سردار پٹیل کے آگے ہتھیار ڈالدینے کے مترادف ہیں۔ اگر حضور نظام نے ان شرائط پر اپنے دستخط ثبت کر دیئے تو انکی وہ حیثیت ختم ہو جائیگی جو اسوقت ایک آزاد اور خود مختار ریاست کے حکمران کے طور پر انہیں حاصل ہے۔ (اورینٹ پریس)

انگلینڈ سے ڈاکٹروں کی آمد

کراچی ۲۷ نومبر ڈاکٹر سعید اور ڈاکٹر باری جو کشمیر میں ریلیف کا کام کرنے کے لئے انگلینڈ سے آئے ہیں کشمیر جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور روانہ ہو چکے ہیں ان ہر دو اصحاب کو نیوکیسل کے ایک مشہور مسلمان تاجر غلام محمد صاحب نے بھیجا ہے۔ آپ نے چار ڈاکٹروں کا انتظام کیا ہے دو آچکے ہیں اور دو عنقریب پہنچنے والے ہیں۔ (اورینٹ پریس)

مکانوں اور دوکانوں کی تقسیم کے بارے میں

پبلک کی شکایات رفع کی جائیں گی

لاہور ۲۷ نومبر۔ خان افتخار حسین خان آف ممدوٹ وزیر اعظم مغربی پنجاب کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے۔ حکومت مغربی پنجاب کو مکانات وغیرہ کی تقسیم کے بارے میں متعدد شکایات موصول ہوئی ہیں۔ ان شکایات کی تحقیقات کرنے کے لیے ایک سپیشل کمیٹی کا تقرر عمل میں لایا گیا ہے اس کمیٹی کا نام "الوٹمنٹ ریویو کمیٹی" ہوگا اس کا دفتر نورمال پر لیگل ریمبرینسر کے دفتر میں ہی کھلیگا۔ پبلک کا ہر شخص جو سمجھتا ہے کہ مکان دوکان اور زمین کی تقسیم کے بارے میں اسکے ساتھ کوئی زیادتی ہوئی ہے۔ یا اس سلسلہ میں اسکو کوئی اور شکایت ہو اسکو چاہیئے کہ کمیٹی کے چیئرمین کے نام ایک تحریری درخواست مندرجہ بالا پتہ پر بھیجدے کمیٹی مناسب کاروائی کریگی۔ (ا۔پ)

صوبہ سندھ میں کانگریس کو توڑ دیا جائیگا

سندھ کی اقلیتوں کے نمائندوں کی طرف سے پاکستان سے اظہار وفاداری

کراچی ۲۷ نومبر آج صوبہ سندھ کی اقلیتوں کے نمائندوں کی ایک اہم میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا کہ صوبے کی کانگرس کمیٹی کو توڑ دیا جائے۔ اور صوبے کی اقلیتیں غیر مشروط طور پر حکومت پاکستان کے ساتھ اپنی وفاداری کا اعلان کر دیں۔ میٹنگ نے اسمبلی کے کانگرسی ارکان کو مشورہ دیا کہ وہ بھی اپنی پارٹی کو ختم کر دیں اور اقلیتوں کی جان و مال کی حفاظت کرنے کیلئے صوبائی وزارت سے کامل تعاون کریں۔ ان فیصلوں کے لیے سازگار فضا پیدا کرنے کیلئے صوبہ بھر میں اقلیتوں کے جلسے کرنے کا پروگرام بنایا گیا۔

میٹنگ میں صوبائی ہندو مہاجنوں کے صدر اور سکھر الیوسی ایشن کے سکرٹری بھی شامل تھے۔

اتحادی اقوام کی نگرانی میں استصواب رائے کیا جائے

کشمیر کے مسئلہ کا حل

لنڈن ۲۷ نومبر پاکستان کے ہائی کمشنر مقیم لنڈن مسٹر حبیب رحمت اللہ نے ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے پھر اسی امر پر زور دیا۔ کہ کشمیر کا مسئلہ پاکستان اور ہندوستان دونوں حکومتیں اتحادی اقوام کی تنظیم کو سونپ دیں تاکہ اتحادی اقوام کی غیر جانبدارانہ نگرانی کے ماتحت وہاں پر استصواب رائے کیا جائے۔

آپ نے کہا انڈین یونین کی نگرانی میں استصواب رائے کی مثال تو بالکل اسی طرح ہے جس طرح ہٹلر جرمن میں دیگر تمام پارٹیوں کو دبا کر پھر استصواب رائے کرنے کا ڈھونگ رچایا کرتا تھا

غربت سے تنگ آکر ہم انڈین یونین میں شامل ہوئے ہیں

نئی دہلی۔ کشمیر کے وزیر اعظم شیخ عبداللہ نے آج شام یہاں پبلک جلسے میں تقریر کرتے ہوئے کہا کشمیر انڈین یونین میں غربت سے تنگ آکر شامل ہوا ہے۔ جہاں تک اس کی اقتصادیات کا تعلق ہے۔ کشمیر کا ہندوستان سے بہت گہرا تعلق ہے۔ استصواب رائے عامہ کا ذکر کرتے ہوئے شیخ عبداللہ نے کہا کہ میں مسٹر جناح کو چیلنج کرتا ہوں کہ وہ کشمیر میں استصواب رائے کرا دیکھیں لیکن شرط یہ ہے کہ عوام کی خواہشات کا احترام کیا جائے نہ کہ محض امراء کا۔ (ا۔پ)

کشمیر کا انڈین یونین سے الحاق بے سود ہوگا اگر۔۔۔۔۔؟

نئی دہلی۔ ۲۷ نومبر۔ آج پرارتھنا کے بعد تقریر کرتے ہوئے گاندھی نے کہا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ لارڈ ماونٹ بیٹن دونوں ڈومینیوں کے وزراء اعظم اور سردار پٹیل نے باہم ملکر ایسے اہم فیصلے کئے ہیں کہ جنکی وجہ سے امید ہے کہ ملک بھر میں امن قائم ہو جائے گا۔ کشمیر کا ذکر کرتے ہوئے گاندھی جی نے مشرقی پنجاب کے ہندوؤں اور سکھوں کو توجہ دلائی کہ اگر انہوں نے قتل و غارت کو بند نہ کیا تو کشمیر سے اون۔ پھل اور دیگر اشیاء انڈیا میں نہ آسکیں گی۔ اور کشمیر کا انڈین یونین میں شامل ہونا بے سود ہو کر رہ جائے گا۔ (ا۔پ)

پرنٹر و پبلشر عبدالحمید بی اے ایل ایل بی گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع کرا کر نمبر ۳ میکلیگن روڈ لاہور سے شائع کیا۔
ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

حکومت سندھ دل سے چاہتی ہے کہ اس کی اقلیتیں اپنے وطن میں ہنسی خوشی آباد رہیں

کراچی ۲۷ نومبر۔ سندھ کے گورنر شیخ غلام حسین ہدایت اللہ نے ایسوسی ایٹڈ پریس آف انڈیا کے نمائندے کو بیان دیتے ہوئے کہا کہ ہم صوبے کی اقلیتوں سے حتی المقدور پہلے بھی یہی کہتے رہے ہیں۔ اور اب بھی ان سے یہی درخواست کرتے ہیں۔ کہ وہ اپنے اس وطن کو خیرباد نہ کہیں۔ نیز ہم ان کو برابر یقین دلاتے رہے کہ ان کے جان و مال اور عزت و آبرو کی پوری پوری حفاظت کی جائے گی۔ ہم انہیں مساویانہ شہری حقوق کا بھی یقین دلاتے رہے ہیں۔

لیکن ہمارے ان اعلانوں کے باوجود بعض لوگ خواہ مخواہ ہراس کا شکار ہو کر سندھ سے جا رہے ہیں۔ آپ نے کہا میں پھر ایک بار صاف اور واضح الفاظ میں اعلان کرتا ہوں کہ سندھ کی حکومت ہرگز یہ نہیں چاہتی کہ اس کی اقلیتیں کہیں باہر جائیں۔ بلکہ اس کی دلی خواہش یہی ہے کہ وہ اپنے وطن میں ہنسی خوشی آباد رہیں۔ اور جانے کا خیال تک نہ لائیں۔

کشمیر اور جوناگڑھ کے ناخوشگوار واقعات کا ذکر کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ میری ذاتی رائے یہی ہے کہ کسی غیر جانبدار ادارے کی وساطت سے کشمیر میں لڑائی فوراً بند کر دی جائے۔

دونوں حکومتوں کے لئے ضروری ہے کہ باہمی اختلافات کو جلد سے جلد دور کرنے کی کوشش کریں

شیخ غلام حسین ہدایت اللہ کا بیان

تمام بیرونی فوجیں کشمیر سے باہر نکل آئیں۔ مسلم کانفرنس کے لیڈروں کو بھی رہا کر دیا جائے۔ تا ریاست میں ہر طرح امن و امان قائم ہو جائے اور پھر استصواب رائے عامہ کے ذریعے یہ معلوم کر لیا جائے کہ ریاست کے عوام پاکستان میں شامل ہونا پسند کرتے ہیں۔ یا ہندوستان میں۔

جوناگڑھ کے واقعات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ اس معاملے میں بھی یہی کہوں گا کہ انڈین یونین فوجوں کو واپس بلائے اور پھر اسی طرح ایک غیر جانبدار ادارے کے آزاد استصواب رائے عامہ کے ذریعے ریاست کی قسمت کا فیصلہ کر لیا جائے

اس سوال کا جواب دیتے ہوئے کہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہمیشہ ہمیشہ قائم رہنے والی دوستی کا اصل مدار کس چیز پر ہے۔ آپ نے کہا کہ دونوں حکومتوں کے اپنے مفاد کے لئے ضروری ہے کہ وہ مفاہمت کے ذریعے اپنے اختلافات کو جلد سے جلد دور کر لیں ورنہ اس کا نتیجہ دونوں کے حق میں اچھا نہ ہوگا۔ لوگ آزادی کے اس لئے خواہشمند تھے۔ تا اس کی بدولت انہیں سکھ پہنچے نہ اس لئے کہ آپس کے جھگڑے اور بکھیڑے لیں۔ ہندوستان کو چاہیئے کہ جارحانہ کارروائیوں سے دست کش ہو جائے۔ اور ان تمام مسائل کو جو اس وقت دونوں حکومتوں کو درپیش ہیں۔ باہمی گفت و شنید سے حل کرنے کی کوشش کرے اختلافات خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو باہمی مصالحت سے حل کئے جا سکتے ہیں۔ دونوں حکومتوں کے نمائندے کسی نہ کسی مفاہمت پر پہنچ سکتے ہیں۔ (ا۔پ)

اردو پاکستان کی قومی زبان ہوگی

پاکستان کے وزیر تعلیم کی تقریر

کراچی ۲۷ نومبر۔ مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تعلیم نے آج پاکستان کی تعلیم کانفرنس کا افتتاح کیا۔ اس کانفرنس میں پاکستان کے تمام صوبوں اور ریاستوں کے نمائندوں کے علاوہ یونیورسٹیوں کے وائس چانسلر بھی شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں افغانستان کے وزیر تعلیم اور شاہ افغانستان کے ذاتی نمائندے سردار نجیب اللہ خان نے بھی اس میں شرکت کی۔

مسٹر فضل الرحمٰن وزیر تعلیم پاکستان نے اپنی تقریر میں اس امر پر زور دیا کہ تعلیم کا اصل مقصد دل و دماغ کو تعصبات سے پاک کرنا اور انسانی ہمدردی کا جذبہ پیدا کرنا ہے آپ نے کہا یہ بڑے دکھ اور افسوس کی بات ہے کہ علم کی تو ترقی ہو رہی ہے لیکن بربریت پھر بھی دنیا میں بڑھ رہی ہے جس کی وجہ سے علم کا اصل مقصد فوت ہو رہا ہے آپ نے پاکستان کے ماہرین تعلیم کو مشورہ دیا کہ وہ اس خرابی کی اصلاح کریں۔ آپ نے پاکستان کے تعلیمی پروگرام کا ذکر کرتے ہوئے کہا جہالت کو دور کرنے ان پڑھ بالغوں کو تعلیم دینے فنی اور سائنٹفک تعلیم کو عام کرنے کے علاوہ زبان اردو کو پاکستان کی قومی زبان بنانا بھی ہمارے پروگرام کا اہم جزو ہے

پاکستان کی آئندہ ترقی بچوں کی اعلیٰ تعلیم و تربیت پر منحصر ہے

قائداعظم کا پیغام آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کے نام

کراچی ۲۷ نومبر۔ قائداعظم محمد علی جناح نے آل انڈیا پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس کے نام جو ۲۷ نومبر سے کراچی میں ہو رہی ہے ایک پیغام ارسال کرتے ہوئے لکھا ہے کہ تعلیم اور صحیح طریقہ تعلیم کی اہمیت پر میں مزید زور دینا نہیں چاہتا۔ غیر ملکی لوگوں کی ایک سو سالہ حکومت کے دوران میں ہمارے بچوں کی تعلیم کی طرف پوری توجہ نہیں دی گئی۔ حقیقی معنوں میں اگر ہم ترقی کرنا چاہتے ہیں۔ تو ضروری ہے کہ اپنی ذمہ داری کا پورا پورا احساس کرتے ہوئے اس اہم کام کو کمال ایمانداری سے انجام دیں۔ اور اپنی تعلیمی پالیسی اور ترقی کو ان اصولوں پر ڈھالیں۔ جو ہمارے بچوں کے قدرتی رجحانات اپنی سابقہ روایات اور تہذیب تمدن کے عین مطابق ہوں۔ جن میں زمانے کی موجودہ روش اور گوناگوں تغیرات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہو۔

آپ نے فرمایا کہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہماری حکومت کی آئندہ ترقی بہت حد تک ہمارے بچوں کی پرورش اور تربیت پر ہی منحصر ہے۔ ضرورت ہے کہ بچوں کی سائنس، تجارت اور صنعت میں دلچسپی بڑھانے کے لئے ان کو سائنٹفک اور ٹیکنیکل تعلیم بھی دلائی جائے

آخر میں آپ نے فرمایا کہ ہمیں ان آئندہ نسلوں کا کیریکٹر بنانے کی طرف بھی فوری توجہ دینی چاہیئے۔ تا ملک کے لئے بھی حقیقی جذبات کا جذبہ ان میں پیدا ہو اور وہ اپنے ذمے داریوں کو اس قدر احسن طریق پر انجام دے سکیں کہ جس سے پاکستان کی عزت بلند ہو اور ان کا اپنا نام بھی روشن ہو۔ (ا۔پ)

قائداعظم سے ملے بغیر میں کوئی بیان دینا نہیں چاہتا

مشرق وسطیٰ سے فیروز خاں نون کی مراجعت

لاہور ۲۷ نومبر۔ مشرق وسطیٰ میں قائداعظم کے نمائندہ خصوصی کی حیثیت سے ایک ماہ دورہ کرنے کے بعد ملک فیروز خاں نون آج کراچی سے بذریعہ ہوائی جہاز لاہور پہنچے۔ اس ایک ماہ کے عرصے میں آپ نے ترکی۔ شام شرق اردن سعودی عرب لبنان اور بحرین کا دورہ کیا مصر میں ہیضے کی عام وبا پھیلی ہوئی تھی اس لئے آپ وہاں نہ جا سکے۔

ہوائی جہاز سے اترنے کے بعد آپ نے بیان دینے سے انکار کرتے ہوئے کہا کہ جب تک میں اپنی رپورٹ قائداعظم کی خدمت میں پیش نہ کر لوں۔ اس وقت تک میں کوئی بیان دینا نہیں چاہتا۔ البتہ آپ اپنے سفر کے نتائج پر مطمئن ضرور نظر آتے تھے۔ (ا۔پ)

رسالہ "لائف" کا نمائندہ کراچی میں

کراچی ۲۷ نومبر۔ مس مارگرٹ بورن وائٹ نیویارک کے رسالہ "لائف" کے نمائندہ کی حیثیت سے پاکستان میں تشریف لائی ہیں۔ آپ کے آنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ یہاں کے لوگوں کے طریق زندگی کا عینی مشاہدہ کر سکیں۔ چنانچہ مس موصوفہ آج سندھ کے مختلف مدارس میں گئیں اور بعد ازاں متعدد فوٹو لئے

گذشتہ ایک ماہ میں آپ نے مغربی پاکستان کے مختلف علاقوں کا سفر کیا اور صوبہ سرحد پنجاب اور سندھ میں پناہ گزینوں کے کیمپوں میں جا جا کر ان کے فوٹو کھینچے (اورینٹ)

پناہ گزینوں کی ٹرین پٹڑی سے اتر گئی

۲ دو سو کے قریب ہلاک اور زخمی ہوئے

لاہور ۲۷ نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مشرقی پنجاب کی طرف سے آنے والی ایک سپیشل گاڑی کو جس پر پناہ گزین سوار تھے سخت حادثہ پیش آیا۔ بیان کیا جاتا ہے کہ جب گاڑی سمجھوریلوے اسٹیشن کے قریب دانیا سے گذر رہی تھی تو کانٹا والے کی غلطی کی وجہ سے گاڑی پٹڑی پر سے اتر گئی۔ جس کے نتیجہ میں ۲ دو سو کے قریب آدمی ہلاک اور مجروح ہوئے۔ (ا۔پ)

مغلوبیت کے بعد غلبہ

طالبو! تم کو مبارک ہو کہ اب نزدیک ہیں
اُس میرے محبوب کے چہرہ کے دکھلانے کے دن

قرآن کریم اور تواریخ انبیاء سے ثابت ہے کہ انبیاء کے لئے ہجرت اور ترکِ وطن کا طریق جاری و ساری ہے۔ حضرت ابراہیمؑ حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ اور سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ علیہم السلام سب نے خدا کے حکم کے ماتحت ہجرت کی۔ لیکن والعاقبۃ للمتقین کے ماتحت بالآخر غلبہ انہی کو ہوا۔ اور اس طرح خدا نے عزوجل نے اپنے وجود کا ثبوت بہم پہنچایا۔ اور گری ہوئی قوم کو عزت کے مقام پر کھڑا کر دیا۔ یہ خدا کی اپنے پیاروں کے ساتھ سنت ہے۔ وہ ہمیشہ سے ایسا کرتا چلا آیا ہے۔ اور آئندہ بھی کرتا چلا جائیگا۔ اس وقت جماعت احمدیہ اور سیدنا امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کو بھی ہجرت کرنا پڑی ہے۔ اور حضورؑ کا دعویٰ نبوت نہیں ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں یہ موقعہ نہیں آیا۔ اور اب حضرت خلیفہ ثانی کے زمانہ میں آیا ہے۔ اس سے آپ کی علو شان کا بھی پتہ چلتا ہے۔ کہ وہ امر جو خدا کے نبیوں اور اُن کی جماعتوں کے ساتھ مخصوص ہے۔ وہ آپ کو پیش آیا ہے۔ اور ہمیں یقین کرنا چاہیئے۔ کہ جس طرح انبیاء علیہم السلام کو ہجرت کے بعد بڑی فتوحات ہوئیں۔ اب بھی خدا تعالےٰ جماعت احمدیہ کے لئے فتوحات کا دروازہ کھول دے گا۔ چنانچہ اس بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مقدس وحی اور مکاشفات بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے!

(۱) "اور میرے فضل سے نومید مت ہو۔ یوسف کو دیکھ اور اس کے اقبال کو۔ فتح کا وقت آ رہا ہے اور فتح قریب ہے۔ مخالف یعنی جن کے لئے توبہ مقدر ہے۔ اپنی سجدہ گاہوں میں گریں گے۔ کہ اے ہمارے خدا۔ ہمیں بخش کہ ہم خطا پر تھے۔ آج تم پر کوئی سرزنش نہیں۔ خدا تمہیں بخش دے گا۔ اور وہ ارحم الراحمین ہے۔" (تذکرہ صفحہ ۲۱۱/۲۷)

پھر لکھا ہے!

(۲) "میں فتاح ہوں۔ تجھے فتح دوں گا۔ ایک عجیب مدد تو دیکھیگا۔ اور منکر یعنی بعض اُن کے جن کی قسمت میں ہدایت مقدر ہے۔ اپنی سجدہ گاہوں پر گریں گے یہ کہتے ہوئے کہ اے ہمارے رب۔ ہمارے گناہ بخش ہم خطا پر تھے۔"

(تذکرہ صفحہ ۸)

(۳) "میں تجھے عزت دوں گا۔ اور بڑھاؤں گا۔ اور تیرے آثار میں برکت دکھلاؤں گا۔ یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔" (تذکرہ صفحہ ۱۹۹)

پھر قادیان مقدس کی واپسی کے متعلق مخصوص طور پر خدا نے بشارت دے رکھی ہے۔ فرماتا ہے!

(۴) "قد ابتلی المومنون ماھذا الا تھدید الحکام ان الذی فرض علیک القرآن لرادک الی معاد۔ انی مع الافواج آتیک بغتۃ۔ یاتیک نصرتی۔ انی انا الرحمن ذوالمجد والعلی۔ مخالفوں میں پھوٹ اور ایک شخص متنافس کی ذلت اور اہانت اور ملامت خلق (اور اخیر حکم) ابراء۔ بےمقصود مظہر انا نجیناک آیاتی۔"

(تذکرہ صفحہ ۲۹۵)

یعنی تجھ پر اور تیرے ساتھ کے مومنوں پر ایک واحدہ حکام کا ابتلاء آئے گا۔ وہ ابتلاء صرف تہدید ہوگا اس سے زیادہ نہیں۔ وہ خدا جس نے خدمت قرآن مجید سپرد کی ہے پھر تجھے قادیان میں واپس لائیگا۔ میں اپنے فرشتوں کے ساتھ ناگہانی طور پر تیری مدد کروں گا میری مدد تجھے پہنچیگی۔ میں ذوالجلال بلند شان والا رحمن ہوں۔ میں مخالفوں میں پھوٹ ڈالوں گا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی مندرجہ بالا وحی اور الہامات سے صاف ظاہر ہے کہ خدا کے ہاں مقدر تھا۔ کہ جماعت احمدیہ پر یہ وقت آتا۔ اور حضرت مصلح موعود کے متعلق جو صفات درج ہیں۔ اُن میں بھی ہے۔ کہ اس کے زمانے میں بڑے بھاری انقلاب آئیں گے۔ سو وہ وقت آ گیا ہے۔ اب ہمیں ایمان اور یقین کے ساتھ حضرت مصلح موعود کے وجود کے ساتھ فتوحات مقدر ہیں۔ ان کا انتظار کرنا چاہیئے۔

(خاکسار قمر الدین مولوی فاضل پاکستان لاہور)

قابل توجہ امر برائے موصی حضرات

تمام موصی حضرات جو مشرقی پنجاب یا ہندوستان کے کسی اور حصہ سے پاکستان میں آئے ہوں اپنے موجودہ پتہ سے جلد دفتر بہشتی مقبرہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو مطلع فرما دیں۔ تا اُن کے حساب سے اُن کو مطلع کیا جا سکے۔ (سیکرٹری بہشتی مقبرہ)

اعلان

ننکانہ صاحب میں سوڈا واٹر کی بڑی مشین کے لئے ماہر کی فوری ضرورت ہے خواہشمند احباب معہ اپنے پورے کوائف کے دفتر تجارت درخواست دیں۔ (وکیل التجارت دفتر تحریک جدید جودھامل بلڈنگ لاہور)

ولادت:- خاکسار کے ہاں اللہ تعالیٰ نے دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ فضل الرحمن نام تجویز کیا ہے احباب مولود مسعود کی درازی عمر اور نیک و صالح ہونے کی دعا فرماویں۔ (خاکسار عبد الرحمن مبشر مولوی فاضل از گھمیانہ ضلع جھنگ)

ہمارا تعلیم الاسلام ہائی سکول

احباب کو معلوم ہے۔ کہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے عملہ اور طلبہ کو حکم دیا ہے۔ کہ وہ چنیوٹ (ضلع جھنگ) میں اپنا سکول جاری کریں چنانچہ سکول ۱۶ نومبر سے چنیوٹ میں آ چکا ہے۔ اور ایک مقامی ہندو سکول کی عمارت میں ہمارا سکول کھل چکا ہے جن اغراض کے پیش نظر حضور نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ سے لگائے ہوئے اس باغیچہ کو یہاں منتقل فرمایا ہے۔ وہ احباب جماعت سے مخفی نہیں۔ حضور کو اپنی قوم کے نونہالان کی تعلیم و تربیت کا بیحد فکر ہے۔ حضور اپنے بچوں کا کوئی وقت ضائع ہوتا دیکھنا گوارا نہیں فرماتے۔ اور چاہتے ہیں کہ جس طرح بھی ہو۔ طلبہ اپنے سکول میں داخل ہو کر اپنا تعلیمی سال ضائع ہونے سے بچائیں۔ اور تعلیم کے ساتھ تربیت جو ہمارے سکول کے اجراء کی اصل غرض تھی۔ حاصل کر کے اپنے اور جماعت کے لئے مفید وجود ثابت ہوں۔

خدا تعالےٰ کے فضل سے (احباب کو معلوم ہے) ہمارے سکول کا سٹاف ہر طرح تعلیم و تربیت کے کام کے لئے موزوں ہے۔ اور سچ تو یہ ہے۔ کہ جس اخلاص اور محنت اور شوق سے ہمارا عملہ طلباء کی حالت کو بہتر بنانے کے لئے کوشاں رہتا ہے۔ اس کی مثال ملنا مشکل ہے۔ اور اس کی وجہ وہ ذاتی نگرانی اور تربیت ہے جو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز از راہ شفقت روا فرماتے ہیں ہمارے سکول کے طلباء کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ وقتاً فوقتاً ضروری ہدایات اور نصائح سے سرفراز فرماتے ہیں۔ اور بچوں کو اپنے رنگ میں رنگین کرنے اور مفید قومی کارکن بنانے کے لائحہ عمل اور کاربند رہنے کا اہتمام فرماتے ہیں۔ ہمارے بچوں کی یہ خوش قسمتی ہے کہ خلیفۃ المسیح مصلح موعود ہمارے مربی ہیں۔ اور اپنے بچوں کو حضور سے دور رکھنا نہ صرف ہمیں قرب الٰہی کے مواقع ہی حاصل کرنے سے محروم کر دیتا ہے۔ بلکہ ایک بہت بڑی نیکی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے اور اُس کے منشاء کے ماتحت قادیان میں ہمارا سکول ہر لحاظ سے ایک معیاری سکول بن رہا تھا لیکن منشاء الٰہی یہی تھا۔ کہ ہم آزمائش کی منازل طے کریں۔ اور اپنا کام گویا از سر نو شروع کریں۔ گویا یہ ہمارے امتحان کا وقت ہے۔ اس وقت جو سنبھل گئے اور ابراہیمی طیور کی طرح خود اور اپنے بچوں کو حقیقی مربی کے گرد جمع کر دیا۔ وہ یقیناً اپنی زندگی کے مقصد کے حصول میں کامیاب ہونگے اخلاص اور ایمان زلازل اور مصائب میں ہی پرکھا جاتا ہے۔ اس وقت جو دوست قربانی کریں گے وہ خدا تعالےٰ کے فضل سے کامیاب گردانے جائیں گے سکول میں تعلیم کے لئے بچوں کو بھیجنا بھی حضور کے ایک اہم مطالبہ کو پورا کرنا ہے۔ اور ہم خرما و ہم ثواب کا مترادف ہے۔ اپنے بچوں کو آپ نے تعلیم تو دلانا ہی ہے۔ اور اگر تھوڑا سا زائد خرچ کر کے آپ جماعتی اور قومی تربیت بھی دلا سکیں۔ اور حضرت امیر المومنین کی خواہش پوری کر سکیں۔ تو کس قدر خوش قسمتی کا موجب ہو۔ چنیوٹ میں ویسے رہائش اور خوراک پر خرچ بھی نہایت مناسب آئے گا۔ کیونکہ ضروریات زندگی یہاں نسبتاً ارزاں قیمت پر مہیا ہو سکتی ہیں صحت کے لحاظ سے بھی یہ جگہ مناسب معلوم ہوتی ہے۔ پاکستانی دوستوں کو تو اپنے بچوں کو یہاں بھجوانا کوئی خاص مشکل نظر نہیں آتا۔ اس لئے دوستوں کو اس طرف خاص طور پر توجہ دینی چاہیئے سکول کے طلباء کی موجودہ تعداد نہایت ناتسلی بخش ہے اور مالی لحاظ سے سکول کو جاری رکھنا سر اسر خسارہ ہے۔ صدر انجمن پر پہلے ہی مالی بوجھ کافی ہے۔ جو ضروری امور اس وقت تک جاری ہیں۔ ان میں سے سکول کو جاری رکھنا بھی قومی زندگی کے لئے از بس ضروری ہے لیکن اگر دوست اس فرض کی ادائیگی سے قاصر رہے اور انہوں نے فوری طور پر اپنے فرض کو نہ پہنچانا تو اس کے نتائج کے وہ خود ذمہ دار ہوں گے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول چنیوٹ)

آٹا پیسنے کی چکیاں

مغربی پنجاب میں جتنی آٹا پیسنے کی چکیاں ہیں ان میں سے تین چوتھائی بجلی کی طاقت سے چلتی ہیں لیکن ہمارے ہاں ہائیڈرو الیکٹرک بجلی ہر وقت خطرے میں ہے۔ اور فی الحال صرف ۳۱ دسمبر تک ملیگی اس دوران میں اگر مشرقی پنجاب والوں کے ساتھ کوئی معاہدہ ہو گیا۔ تو بہتر ورنہ ہمیں اپنے کارخانوں اور مشینوں کیلئے کوئی نہ کوئی بندوبست کرنا پڑیگا۔ دور اندیشی کا تقاضا یہی ہے کہ آٹا پیسنے کی چکیوں کے مالک کسی نہ کسی طریقے سے آئل انجن وغیرہ کا انتظام کریں۔ خراس جو بیل چلاتے ہیں۔ ان کو زیادہ رواج دینا چاہیئے۔ اور ہر محلے میں ایک دو ہمسایاں ہونی چاہئیں۔ جو دستی چکیوں پر لوگوں کا آٹا پیس دیا کریں بلکہ ہر گھر میں چکی ہونی چاہیئے۔ اور سے مستورات کی صحت

اعلان گمشدہ

دفتر آبادی میں مندرجہ ذیل اشیاء پڑی ہیں جن کی ہوں وہ آ کر لے لیں۔

(۱) بوری برتنوں کی جس پر عبد اللطیف کا نام ہے
(۲) ایک گٹھڑی جس پر مستری فضل دین کا نام ہے
(۳) ایک لبترہ۔ مضمون نام کے

(ناظر آبادی)

تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

فرمایا ہے "ہماری اصل غرض یہی ہے۔ کہ قلوب میں صفائی پیدا ہو۔ اور میں نے بتایا ہے۔ کہ قلوب میں صفائی اسی طرح پیدا ہو سکتی ہے۔ کہ ہم اپنا فرض ادا کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہیں۔ یہ خیال نہ رکھیں۔ کہ دوسروں نے ہمارے حقوق کو کیوں ادا نہیں کیا۔ جب ہم اپنا فرض ادا کرنے لگ جائیں گے۔ اور لوگوں کا شکوہ ترک کر دیں گے۔ اس دن ہمارے قلوب کی آپ ہی آپ اصلاح ہو جائے گی۔ دوسروں کو شکوہ کرنا اور یہ دیکھنا کہ انہوں نے اپنے حقوق کو ادا کیا ہے یا نہیں۔ یہ ہر شخص کا کام نہیں۔ یہ انہی کا کام ہے جنہیں خدا تعالیٰ اس کام کے لئے کھڑا کرتا ہے۔ باقی لوگوں کا یہی کام ہوتا ہے۔ کہ وہ اپنی فکر کریں۔ جیسے کسی شاعر نے کہا ہے ؎

تجھے پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

پس اصل نقطہ جس پر تمام امن کی بنیاد ہے یہی ہے کہ لوگ اپنے اپنے فرائض ادا کریں۔ اور اس ذہنیت کو بدل ڈالیں۔ کہ دوسروں کی نگرانی کی جائے۔ اور اپنے نفس کی خبر نہ لی جائے"

پس ہر احمدی کو اپنے فرائض کو جو اس نے ذمہ لیا ہے۔ ادا کرنے کے لئے ہر وقت تیار رہنا چاہیئے۔ اور تحریک جدید کے وہ مجاہد جو دفتر اول کے تیرھویں سال کے وعدے حضور کے پیش کر چکے ہیں۔ یا دفتر دوم کے سال سوم کے وعدے دے چکے ہیں۔ لیکن باوجودیکہ سال ختم ہو رہا ہے۔ ابھی تک اپنے اس فرض کو ادا نہیں کر سکے۔ انہیں اپنا فرض ادا کرنے کے لئے فوری اپنا وعدہ پورا کرنا چاہیئے۔ یہ بات کہ فلاں نے اب تک اپنا وعدہ پورا نہیں کیا۔ ہمارے وعدے کے پورا کرنے میں روک نہیں ہونا چاہیئے۔ پس آپ اپنا فرض ادا کریں۔ ہاں اپنا فرض ادا کرتے ہوئے دوسروں کو تحریک و تحریص ضرور دلائیں تا وہ آپ کی تحریک سے اپنا فرض ادا کرنے والے ہوں۔ اور آپ ان کے ثواب میں بھی شریک ہو جائیں (وکیل المال تحریک جدید)

مولوی نذیر احمد صاحب کلرک بیت المال کہاں ہیں

مولوی نذیر احمد صاحب کلرک بیت المال کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ وہ قادیان سے بذریعہ کنوائے لاہور پہنچ چکے ہیں۔ لیکن انہوں نے اپنے آنے پر دفتر میں رپورٹ پیش نہیں کی۔ اور کئی روز سے دفتر سے غیر حاضر ہیں۔ وہ اپنے پتہ سے جلد دفتر بیت المال میں اطلاع دیں۔ (نظارت بیت المال)

چوہدری محمد یار صاحب عارف کیلئے ضروری اعلان

ان کے پاس دفتر نشر و اشاعت کے بعض ضروری کاغذات ہیں۔ ان کاغذات کو کسی آدمی کے ذریعہ یا بذریعہ ڈاک رجسٹری کروا کر جلد از جلد مندرجہ ذیل پتہ پر بھیج دیں (ناظر دعوت و تبلیغ صدر انجمن احمدیہ جودھامل بلڈنگ جودھامل روڈ لاہور)

خواجہ رحمت اللہ صاحب بٹ فوراً دفتر میں حاضر ہوں

خواجہ رحمت اللہ صاحب بٹ کلرک دفتر بیت المال چند روز بغیر اطلاع دفتر سے غیر حاضر ہیں۔ وہ یہ اعلان دیکھتے ہی فوری طور پر دفتر بیت المال میں حاضر ہوں۔ کیونکہ ان کی غیر حاضری سے دفتر کے کام کا سخت حرج ہو رہا ہے۔ اگر کسی دوست کو ان کا علم ہو تو وہ ان تک یہ اعلان پہنچا دیں۔ اور دفتر ہذا کو ان کے پتہ سے مطلع فرما دیں۔ (ناظر بیت المال)

مندرجہ ذیل چیزیں گم ہیں!

جن صاحب کو ملی ہوں۔ وہ براہ کرم حکیم عبد الوہاب عمر خلف حضرت خلیفہ اول رض کو پہنچا کر ثواب حاصل کریں (۱) برتنوں کی بوری کسی برتن پر طاہرہ لکھا ہوگا۔ (۲) ایک پیٹی کتب جس پر بیگم عبد الوہاب عمر کی چٹ تھی (۳) ایک سوٹ کیس جس پر اے۔ایل طاہرہ۔ اور بیگم عبد الوہاب عمر کی چٹ تھی سوٹ کیس رنگ سرخ (۴) ایک بستره سرخ قالین میں بندھا ہوا۔ (۵) ایک ریڈیو جو احمد الدین صاحب زرگر کے ہاتھ بھیجا گیا تھا۔ (عبد الوہاب عمر جودھامل بلڈنگ لاہور)

اطلاع مطلوب ہے

عبد الحکیم صاحب ساکن شام چوراسی ضلع ہوشیارپور آج کل جہاں بھی ہوں۔ وہ اپنی اور جماعت کی خیریت سے اطلاع دیں (ناظر امور عامہ)

خیریت خاندان حضرت خلیفۃ المسیح اول رض میں خیریت ہے۔ حکیم عبد الوہاب صاحب عمر معہ بیگم صاحبہ و صاحبزادی جودھامل بلڈنگ میں ٹھہرے ہیں۔ صاحبزادہ عبد المنان عمر ایم اے معہ بیگم صاحبہ و صاحبزادگان احمدیہ ہوسٹل لاہور میں مقیم ہیں۔

منشی محمد حسین صاحب نائب کلرک دفتر جائداد کہاں ہیں؟

منشی محمد حسین صاحب نائب کلرک دفتر جائداد جب سے قادیان سے لاہور آئے ہیں۔ وہ اپنی ڈیوٹی پر حاضر نہیں ہوئے۔ جس کی وجہ سے کام میں ہرج ہو رہا ہے۔ لہذا بذریعہ الفضل اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر وہ اس اعلان کو خود پڑھیں۔ تو فوراً دفتر میں حاضر ہو کر رپورٹ کریں۔ اور اگر کسی دوست کو ان کے متعلق علم ہو۔ تو وہ بھی دفتر بیت المال میں اطلاع دے کر ممنون فرما دیں۔ (ناظر بیت المال)

اعلان معافی

عبد الخالق صاحب ٹھیکیدار کی درخواست پر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہ کرم و شفقت ان کو معاف فرما دیا ہے۔ لہذا احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔

(ناظر امور عامہ جماعت احمدیہ جودھامل بلڈنگ لاہور)

اعلان (۱) موضع ترنگ زئی تحصیل چارسدہ ضلع پشاور میں اگر کوئی دوست ڈاکٹری کی دوکان کرنا چاہیں۔ تو عمدہ موقع ہے۔

(۲) اگر کوئی احمدی دوست تھوک بوٹ اور چپل سپلائی کر سکتے ہوں تو اطلاع دیں۔ سیالکوٹ کے ایک احمدی دوکاندار اُن سے مال منگوانے کے خواہشمند ہیں۔ (ناظم تجارت جودھامل بلڈنگ لاہور)

اعلان غلام محمد شاہ صاحب کلرک نور ہسپتال قادیان فوراً ڈسپنسری جودھامل بلڈنگ لاہور میں اپنی حاضری کی رپورٹ کریں۔ جو دوست ان کو جانتا ہو وہ فوراً اس اعلان سے ان کو مطلع کر دے۔ (ناظر امور عامہ)

اعلان میاں کرم الدین صاحب سیکرٹری جماعت احمدیہ ہرسیاں ضلع گورداسپور والے جہاں کہیں ہوں۔ اپنی خیریت سے ناظر امور عامہ جودھامل بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں۔ کیونکہ ان کے داماد مولوی عبد الرحیم صاحب عارف بہت پریشان ہیں۔ (ناظم امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ)

اعلان محمد شکور صاحب احمدی سپروائزر ملیری ڈیری فارم جالندھر چھاؤنی جہاں کہیں بھی ہوں اپنے موجودہ پتہ سے ڈاکٹر ایم۔ ایس۔ احمدی محلہ علی نول متصل مسجد نور دا تی احمدیہ جھانسی کو مطلع کریں نیز خواجہ رحمت علی صاحب اور خواجہ الہ داد عبد المجید صاحب دونو جہاں کہیں بھی ہوں۔ فوراً دفتر آبادی میں پہنچ جائیں۔ اُن کی رخصت ختم ہو چکی ہے (ناظر آبادی)

درخواست دعا۔ مکرم چوہدری عبد الواحد صاحب منیجر الفضل بوجہ خرابی صحت ایک ماہ کی رخصت پر گئے ہوئے ہیں

روزنامہ الفضل لاہور ۲۷ نومبر ۱۹۴۷ء

تقسیم فلسطین کے متعلق روس اور یونائیٹڈ سٹیٹس کے اتحاد کا راز

یہ بات لوگوں کے لئے معمہ بن رہی ہے کہ روس جو کل تک عربوں کی دوستی کا دم بھر رہا تھا یکدم تقسیم فلسطین کا حامی کیوں ہو گیا ہے۔ اور عربوں کی مخالفت کیوں کر رہا ہے۔ یہ مسئلہ اور بھی زیادہ لاینحل ہو جاتا ہے۔ جبکہ ہم دیکھتے ہیں۔ کہ اس وقت سب سے زیادہ رقابت روس اور یونائیٹڈ سٹیٹس میں ہے۔ اور یونائیٹڈ سٹیٹس سب سے زیادہ تقسیم فلسطین کا حامی ہے۔ جس چیز کا یونائیٹڈ سٹیٹس حامی ہو روس کے خطرات اس کے متعلق بہت نمایاں ہونے چاہئیں۔ لیکن پچھلے چند ہفتوں سے یکدم روس نے پلٹا کھایا ہے۔ اور وہ اس معاملہ میں یونائیٹڈ سٹیٹس کی پوری مدد کر رہا ہے۔ مگر انگلستان جو اور دوسرے معاملات میں یونائیٹڈ سٹیٹس کا ساتھ دے رہا ہے۔ اس معاملہ میں یونائیٹڈ سٹیٹس کے خلاف چل رہا ہے۔ یہ کایا پلٹ کیوں ہوئی ہے۔ اس کے سمجھنے کے لئے بعض گزشتہ تاریخی واقعات کے سمجھنے کی ضرورت ہے۔

جس وقت روس میں بالشویک نے بغاوت کی تو بہت سے لوگوں کے لئے یہ امر حیرت کا موجب تھا کہ اس بغاوت میں حصہ لینے والے لوگوں میں جو بالشویک پارٹی کے ذمہ وار عہدہ دار تھے بہت سے یہودی بھی تھے۔ جنہوں نے اپنے نام بدل دیئے ہوئے تھے۔ اس وقت ایک خفیہ سرکلر بھی پکڑا گیا تھا۔ جس میں کئی سال پہلے یہودیوں کی ایگزیکٹو انجمن نے ایک پروگرام شائع کیا تھا۔ یہ پروگرام سنہ ۱۹۱۱ء میں شائع ہوا تھا۔ اور اس پروگرام میں یہ بتایا گیا تھا۔ کہ روسی حکومت کی حالت ایسی کمزور ہو رہی ہے کہ جلدی ہی وہاں ایک انقلاب رونما ہو گا۔ پس یہودی سرمایہ داروں اور کارخانہ داروں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس انقلاب کی مدد کریں۔ اور یہودی مصنفوں کو چاہیئے۔ کہ وہ اس انقلاب کی تائید میں اور اس انقلاب کو طاقت دینے کے لئے تصانیف شائع کریں۔ روسی انقلاب کے بعد روسی حکومت کی امداد سے یہودیوں کو فلسطین کی طرف آگے بڑھنا چاہیئے۔ یہ پمفلٹ ایک پادری کے قبضہ میں آیا جس نے اس پمفلٹ کو یورپ کے بعض اخبارات میں شائع کرایا۔ لیکن اسے ایک فریب اور یہودیوں کے خلاف سازش قرار دے کر قابل اعتنا نہ سمجھا گیا۔ سنہ ۱۹۱۷ء میں جب بغاوت ہوئی۔ اور بولشویک پارٹی آگے آئی۔ تو اس وقت اس کے ممبروں میں ایک معتدبہ حصہ یہودیوں کا دیکھ کر پھر بعض لوگوں نے اس پمفلٹ کی طرف توجہ دلائی۔ اور یہ آواز اٹھائی۔ کہ وہی سکیم اس موجودہ بغاوت میں کام کرتی نظر آتی ہے۔ لیکن اس وقت انگلستان کی مالی حالت خراب تھی۔ اور یہودی سرمایہ داروں کی امداد کا خواہاں تھا۔ اور امریکہ کا پریذیڈنٹ ڈاکٹر ولسن دو ہی سال بعد اپنے انتخاب کے لئے یہودی ووٹوں اور یہودیوں کی تائید کا محتاج تھا۔ اس لئے اس آواز کو مصلحتاً دبا دیا گیا۔ اور اس اختلاف کی خلیج کو پاٹنے کی کوشش کی گئی۔ چنانچہ انگلستان اور امریکہ کی متحدہ کوششیں کامیاب ہو گئیں۔ اور یہ آواز ایک دفعہ پھر دب گئی۔ اور دنیا کو ایک دفعہ پھر تھپکیاں دے کر سلا دیا گیا۔ اس وقت روس کی طاقت بالکل کمزور تھی۔ اور خیال کیا جاتا تھا کہ یہ کوشش اگر صحیح بھی ہے تو نتیجہ خیز نہیں ہو سکتی۔ اس لئے ایک کمزور جدوجہد کو دبانے کے لئے ایک طاقتور قوم کو اپنے خلاف کر لینا عقل کے خلاف ہے نتیجہ یہ ہوا کہ یہ سکیم آہستہ آہستہ روس میں طاقت پکڑتی گئی۔ آج سے دس سال پہلے روس میں یہودیوں کے خلاف بھی ایک رو پیدا ہوئی۔ لیکن اس کی حیثیت پارٹی پالٹکس سے زیادہ نہیں تھی۔ سٹالن اصل میں یہودی ہے۔ اسی طرح اور کئی سوویٹ لیڈر یہودی ہیں۔ کچھ ایسی پارٹیاں بھی روس میں ہیں جو سٹالن اور اس کے ساتھیوں کے خلاف ہیں۔ وہ کبھی کبھی یہ آواز اٹھاتی ہیں کہ موجودہ گورنمنٹ یہودیوں کی تائید کرتی ہے۔ اور جب یہ آواز ذرا بلند ہونے لگتی ہے۔ تو سوویٹ گورنمنٹ ظاہرداری کے طور پر یہودیوں کو کسی قدر دبا دیتی ہے۔ ہم یہ نہیں کہہ سکتے۔ کہ سوویٹ گورنمنٹ خود اس سکیم کی تائید میں ہے۔ لیکن ہم یہ یقیناً کہہ سکتے ہیں کہ سوویٹ گورنمنٹ اس تحریک سے فائدہ ضرور اٹھانا چاہتی ہے۔ سوویٹ گورنمنٹ کی یہ سوچی ہوئی اور فیصلہ شدہ سکیم ہے۔ کہ وہ کسی طرح میڈی ٹرینین Mediterranean پر قبضہ کرے۔ میڈی ٹرینین پر قبضہ کرنے کے بعد انگلستان اور امریکہ کا تصرف ایشیا پر بالکل ختم ہو جاتا ہے۔ اور مشرقی یورپ اور ایشیا پر اثر پیدا کر لینے کے بعد مغربی یورپ اور امریکہ کی طاقت بالکل ٹوٹ جاتی ہے۔ مشرق وسطی پر قابض روس کا مقابلہ افریقہ کے بہت کم آبادی والے علاقے کر ہی کیا سکتے ہیں۔ اور یہ ظاہر ہے۔ کہ افریقہ کے ساحلوں پر قبضہ کرنے کے بعد روس اس قابل ہو گا۔ کہ وہ امریکہ کے دل کے سامنے اپنی خنجر نکال کر کھڑا ہو جائے۔ اور امریکہ کی نقل و حرکت کے رستوں کو مسدود کر دے ان سکیموں کے خلاف روس لیڈر خواہ یہودی تحریک کے خلاف ہی کیوں نہ ہوں۔ اگر کسی صورت میں بھی مشرق وسطی میں یہودیوں کی طاقت انہیں فائدہ پہنچا سکتی ہو۔ تو وہ لازماً یہودی منصوبوں کو نظر انداز کرتے ہوئے یہودیوں کی حکومت کے قیام میں پوری مدد کریں گے۔ اور وہ ایسا کر بھی رہے ہیں۔ مگر ایسی راہوں سے کہ ان کی تدبیریں ضائع نہ جائیں۔ اور وہ یہودیوں کے ہاتھ میں نہ کھیلیں۔ بلکہ یہودی ان کے ہاتھ میں کھیلیں۔ چنانچہ دوسری جنگ عظیم کے بعد مشرقی جرمنی۔ پولینڈ رومانیہ۔ بلغاریہ اور زیکوسلوکیا کے یہودیوں کو کوئی سال بھر تک روسی ایجنٹوں نے اپنے ڈھب پر لانے کی کوشش کی۔ اور جب وہ لوگ روسی پروپیگنڈا سے متاثر ہو گئے۔ اور ان کی ہمدردیاں روسی مقاصد کے ساتھ وابستہ ہو گئیں۔ تو روس نے ان کو اس روپیہ سے امداد دے کر جو جرمن اور آسٹرین سے انہوں نے لوٹا تھا۔ اور جو زیادہ تر ان نوٹوں پر مشتمل تھا۔ جو ان ممالک میں انگریزوں اور امریکنوں نے اپنے پروپیگنڈہ کی خاطر پھیلائے تھے۔ انہیں مغربی یورپ کی طرف دھکیلنا شروع کیا۔ وہ لوگ ظاہر یہ کرتے تھے کہ روس کے مظالم سے تنگ آ کر وہ مغربی ممالک کی طرف بھاگ رہے ہیں۔ جہاں سے وہ فلسطین جائیں گے بعض لوگوں نے روسیوں کی اس چالاکی کو سمجھ لیا۔ چنانچہ وہ امریکن جرنیل جو اس وقت یورپ کی دوبارہ آبادی کے کام پر یو۔ این۔ اے کی طرف سے مقرر تھا۔ اس نے ایک اخباری نمائندہ کے سامنے اس خیال کا اظہار کیا۔ کہ ہزاروں یہودی روسی علاقے سے بھاگتے ہوئے مغربی یورپ کی طرف آ رہے ہیں اور یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ ان کو روسیوں نے لوٹ لیا ہے۔ اور ان کے ظلموں سے تنگ آ کر وہ ادھر بھاگ گئے ہیں۔ لیکن یہ عجیب بات ہے کہ ان کے بٹوے روپوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ اور ایسے روپیہ سے بھرے ہوئے ہیں۔ جو صرف روسی حکومت ہی ان کو دے سکتی تھی۔ اس لئے یہ ہجرت دیانتدارانہ ہجرت نہیں بلکہ اس کے پیچھے کوئی اور سکیم مخفی ہے امریکن جرنیل کے اس بیان پر روسی مقبوضہ جرمنی کے کمانڈر اور روس کے بہت سے سیاسی افسروں نے بڑے زور سے پروٹسٹ کیا۔ اور اسپر اتنا شور پڑا۔ کہ یو۔ این۔ اے کی تقسیم امداد کی انجمن کو اس جرنیل کے خلاف ایکشن لینا پڑا۔ لیکن چونکہ وہ جرنیل بہت بارسوخ تھا۔ اس نے اپنی عزت بچانے کے لئے کچھ مدت کی مہلت حاصل کر لی۔ اور چند مہینوں کے بعد خود ہی کام سے الگ ہو گیا۔ مگر اس نے اتنی ہمت ضرور کی۔ کہ اپنے بیان کو واپس لینے سے انکار کر دیا۔ لیکن روسی پروپیگنڈا کی وجہ سے امریکن گورنمنٹ کے نمائندوں کو یہ اعلان کرنا پڑا۔ کہ اس جرنیل کا یہ بیان کہ بہت بڑی تعداد میں لوگ ادھر سے آ رہے ہیں درست معلوم نہیں ہوتا مگر یہ واقعہ درست تھا۔ اور یہ تحریک ضرور جاری تھی۔ ذرا سے غور سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ کہ یہ تحریک کیوں جاری کی گئی تھی۔ اس کے جاری کرنے کی اس کے سوا اور کوئی غرض نہ تھی کہ بالشویک خیالات سے متاثر یہودیوں کی ایک بہت بڑی تعداد فلسطین میں آباد کرا دی جائے تا آئندہ فلسطین

روس کے ساتھ متحد ہو۔ اور روس کو فلسطین میں پاؤں جمانے کا موقعہ مل جائے۔ روس سے براہ راست اس قسم کی جماعتیں بھجوانے کا نتیجہ یہ ہوتا کہ لوگوں کی توجہ فوراً اس راز کی طرف مائل ہو جاتی۔ اس لئے تجویز یہ کی گئی۔ کہ پہلے وہ لوگ اپنے آپ کو روسی ظلموں کا شکار قرار دے کر مغربی یورپ میں جائیں۔ اور پھر وہاں سے فلسطین کی طرف ہجرت کریں۔ تاکہ لوگوں کو یہ معلوم نہ ہو سکے۔ کہ ان کی نقل و حرکت کسی روسی سکیم کے ماتحت ہے۔ ان لوگوں نے جب فرانس اٹلی اور جرمنی کے مغربی حصوں کی طرف سے فلسطین کی طرف یورش کی تو انگریزوں نے سمجھ لیا۔ کہ یہ لوگ فلسطین میں جاکر ہمارے خلاف منصوبہ بازی کریں گے۔ اس لئے انہوں نے ایسے لوگوں کو پکڑ پکڑ کر جزیرہ سائپرس میں قید کرنا شروع کر دیا۔ اور اس وجہ سے یہودیوں کو عام طور پر اور ان لوگوں کو خصوصیت کے ساتھ برطانوی حکومت سے بغض پیدا ہو گیا۔

دوسرا رخ اس کشمکش کا یہ ہے کہ امریکہ کی اقتصادی مشین بہت حد تک یہودیوں کے قبضہ میں ہے۔ چونکہ امریکہ ایک نوآبادی ہے اور نوآبادیوں میں ہر قسم کے لوگ کثرت سے آکر بس سکتے ہیں۔ اور اپنے وطن کو وہی لوگ زیادہ تر چھوڑتے ہیں۔ جن کو اپنے وطن میں تکلیف ہو۔ اس لئے یورپ کے جن ملکوں میں یہودیوں کو تکلیفیں پہنچی تھیں۔ وہ وہاں سے ہجرت کر کے امریکہ میں چلے جاتے تھے۔ اور چونکہ امریکہ نے ہر ملک کے مہاجرین کے لئے ایک کوٹہ مقرر کر دیا تھا۔ اور چونکہ یہودی یورپ کے تمام ممالک میں پھیلے ہوئے ہیں۔ اس لئے جبکہ جرمن۔ اٹیلین۔ فرانسیسی۔ انگریزوں ڈچوں اور دوسرے ممالک کے لئے ہجرت میں روکیں اور حد بندیاں تھیں۔ یہودی بوجہ سارے ملکوں میں پھیلے ہونے کے سب ملکوں کے کوٹہ سے فائدہ اٹھاتے تھے۔ اس لئے دوسری ساری قوموں کی نسبت یہودیوں کا داخلہ امریکہ میں زیادہ سرعت اور زیادہ تعداد میں ہو رہا تھا۔ پس یہودیوں کا قبضہ دوسری قوموں کی نسبت امریکہ میں زیادہ تھا علاوہ اس کے کہ باہر کی قوموں میں سے نئی آنے والی قوموں میں ان کو بڑی کثرت حاصل ہے۔ وہ تجارتی طور پر بھی امریکہ کی منڈیوں پر بڑا قبضہ رکھتے ہیں۔ اور اس کی وجہ یہ ہے کہ یہودی کبھی بھی نیشنلسٹ خیالات کا نہیں ہوا۔ یہودی دماغ ہمیشہ قومیت کی طرف راغب رہا ہے۔ اس لئے کسی ملک کا فرد ہونے کی وجہ سے وہ اپنی قومی روایات کو بھول نہیں جاتا۔ ایک امریکن کو جانے دو۔ انگریز ایک دو نسلوں میں انگلستان کو بھول جاتا ہے۔ اسی طرح ایک جرمن اور ایک اٹیلین بھی۔

لیکن ایک یہودی ایک ہزار سال میں بھی اپنے یہودی ہونے کو نہیں بھولتا۔ سینکڑوں سال کے بعد بھی اگر امریکہ کے ایک یہودی کو جرمن کا ایک یہودی ملتا ہے۔ تو وہ اس کی طرف زیادہ مائل ہوتا ہے۔ بہ نسبت امریکہ کے رہنے والے شخص کے۔ اس وجہ سے یہودی ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کر کے ہمیشہ بین الاقوامی منڈیوں پر قابض رہے ہیں۔ ان کی اس طاقت کی وجہ سے بھی امریکن یہودیوں کی طاقت بڑھ گئی ہے۔ پس ان کی مدد حاصل کرنے کے لئے امریکن حکومتوں نے یکے بعد دیگرے یہودیوں کی فلسطین کو یہودی آبادی بنانے کی سکیم کی تائید کرنی شروع کی۔ پہلے تو یہ تائید صرف اپنے لوکل حالات کی وجہ سے تھی۔ لیکن دوسری جنگ عظیم کے بعد جب امریکنز نے دیکھا کہ انگریزوں کی طاقت کمزور ہو گئی ہے۔ اور وہ اپنی دور کی چھاؤنیوں کی حفاظت نہیں کر سکتے اور اس وجہ سے بعض ممالک میں خصوصاً مشرق وسطی میں روسیوں کے تصرف کے بڑھ جانے کا خطرہ ہے۔ تو انہوں نے فلسطین میں یہودیوں کے آباد کرانے کی سکیم کی خاص طور پر تائید کرنی شروع کر دی۔ اس خیال سے کہ چونکہ یہودی ہمارے ممنون احسان ہیں۔ اور فلسطین کی نوآبادی کے ترقی دینے میں امریکہ کے روپیہ کا خاص حصہ ہے۔ اس لئے اگر کبھی عرب ممالک روس کی طرف مائل ہوئے۔ تو یہودیوں کی یہ چھاؤنی امریکہ کی فوجوں کے لئے ایک کارآمد اڈہ ثابت ہوگی۔ اس طرح دو متضاد چلنے والی نہریں قدرتی حالات کی مجبوری سے ایک ہی سمت بہنے لگیں۔ روس جو کچھ ہی عرصہ پہلے عربوں کی تائید کر رہا تھا۔ اس نے یہ محسوس کیا کہ فلسطین میں اس کے بھجوائے ہوئے یہودیوں کی کافی تعداد پہنچ چکی ہے اور کچھ نئے یہودی اس نے اپنے ملک سے بھجوانے کے لئے بھی تیار کر لئے۔ جیسا کہ یو۔ این۔ اے میں مصری نمائندہ کی تقریر سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اوڈیسا میں بہت سے یہودی نما یہودی فلسطین میں آنے کے لئے جمع ہو رہے ہیں (یہودی نما یہودیوں سے مصری نمائندہ کا یہ منشا ہے کہ ان میں سے بعض جھوٹے بنائے ہوئے یہودی ہیں اصلی یہودی نہیں) بہرحال روس نے چند مہینے پہلے تو یہودیوں کی اس لئے مخالفت کی تاکہ لوگوں کو یہ شبہ نہ ہو کہ روس فلسطین کے یہودیوں سے کچھ کام لینا چاہتا ہے۔ اور اپنے ہم خیال لوگوں کو فلسطین میں داخل کر رہا ہے۔ اور عرب لوگ اس دھوکا میں رہے۔ کہ روس ان کی امداد کر رہا ہے۔ جب اس نے یہ دیکھا کہ کافی تعداد ایسے یہودیوں کی فلسطین میں گھس گئی ہے۔ جو روسی اثر کو غالب کر سکتے ہیں۔ تو اس نے یکدم اپنی روش بدل لی۔ اور عربوں کی بجائے یہودیوں کی تائید کرنی

شروع کر دی۔ ادھر امریکہ والے بھی یہ سمجھتے ہوئے کہ فلسطین تو انہی کے روپیہ سے ترقی کر رہا ہے۔ اگر یہودی حکومت الگ بنی۔ تو وہ یقیناً امریکہ ہی کی مدد کرے گی۔ یہودیوں کی علیحدہ حکومت کے قیام کی تائید میں بڑھتے چلے گئے بظاہر دونوں حکومتیں ایک مقصد کی حمایت کر رہی ہیں۔ لیکن دونوں حکومتیں اس لئے اس ایک مقصد کی حمایت کر رہی ہیں۔ کہ روس سمجھتا ہے کہ اب میرا کافی اثر فلسطین پر ہو چکا ہے۔ اور میں فلسطین سے اپنی مرضی کا کام لے سکتا ہوں۔ اور امریکہ یہ سمجھتا ہے۔ کہ فلسطین کی تمام ترقی میری ہی امداد پر منحصر ہے۔ اس لئے میں جس طرح چاہوں گا فلسطین کی یہودی آبادی سے کام لونگا۔ اللہ تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ دونوں میں سے کس کا اندازہ صحیح ہے۔ بہرحال دونوں کا مقصد ایک ہے گو ایک دوسرے کے خلاف ہے۔ دونوں ہی قوموں کا مقصد یہ ہے کہ فلسطین کو دوسری قوم سے جنگ کے وقت اپنے اڈہ کے طور پر استعمال کریں۔ روس یہ خیال کرتا ہے کہ میری تدبیر کامیاب ہو چکی۔ اور اب فلسطین کا اڈہ میرے کام آئیگا۔ اور امریکہ یہ سمجھتا ہے۔ کہ میری سکیم زیادہ مؤثر ہے۔ اور فلسطین کا یہودی مجھ سے آزاد ہو کر روس کیطرف نہیں جا سکتا۔ انگریز یہ دیکھ رہا ہے کہ اس کا مقام ان دونوں سکیموں میں کہیں بھی نہیں۔ اس لئے اب وہ فلسطین کی تقسیم کا مخالف ہو رہا ہے۔ لیکن امریکہ کے ڈر کے مارے مخالفت کر بھی نہیں سکتا۔ اس لئے وہ غیر جانبدارانہ حیثیت اختیار کر رہا ہے۔ مگر اوپر کی تفاصیل سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ درحقیقت سب نفسا نفسی کی مرض میں مبتلا ہیں۔ عربوں اور مسلمانوں سے کسی کو ہمدردی نہیں ہے۔ مسلمان صرف اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکتا ہے۔ اور اسے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

پاکستان میں عالمگیر اسلامی تنظیم کا قیام

ہمیں یہ سنکر خوشی ہوئی ہے کہ لاہور میں مملکت پاکستان کی پہلی عالمگیر اسلامی تنظیم اسلامک ورلڈ ایسوسی ایشن آف پاکستان کے نام سے قیام پذیر ہوئی ہے۔ جس کا مقصد دنیا کے تمام اسلامی ممالک میں ثقافتی اقتصادی اور سیاسی مراسم کا استحکام ہو گا۔

اس قسم کی تنظیم کا قیام آج سے مدتوں پہلے ہو جانا چاہیئے تھا۔ کئی اسلامی مفکر اس قسم کی تنظیم کی ضرورت دیر سے محسوس کر رہے تھے اور بعض نے انفرادی طور پر کوششیں بھی کیں۔ لیکن عالم اسلام کے مختلف اجزا کے اضطرابی ماحول نے جو مغربی اقوام کی ریشہ دوانیوں اور زیادہ تر

خود مسلمانوں کی ذاتی کمزوریوں کا نتیجہ ہے۔ ان انفرادی کوششوں کو کبھی بار آور ہونے نہیں دیا حقیقت یہ ہے کہ اگر یہ انجمن ان مقاصد کے حصول کے لئے جو اس نے اپنے سامنے رکھے ہیں پورے انہماک سے جدوجہد کرے۔ تو تھوڑی مدت میں تمام اسلامی دنیا ایک نہایت پائیدار اور مضبوط رشتہ میں منسلک ہو سکتی ہے۔ اور ایک ایسا ٹھوس اور ناقابل ہزیمت وجود بن سکتی ہے کہ جس کو دنیا کی تمام مخالف طاقتیں بھی بگاڑ نہیں سکتیں۔ اگر اس کام کا بیڑا اٹھانے والوں نے استقلال اور ہمت سے کام لیا۔ تو اس کی کامیابی یقینی ہے۔

ہمیں امید ہے کہ ایسوسی ایشن کا آئین مرتب کرنے کے لئے جو ابتدائی کمیٹی مقرر کی گئی ہے۔ وہ آئین مرتب کرتے وقت نہائت وسعت نظر اور کشادہ دلی سے کام لیتے ہوئے اپنے میدان عمل کو مسلمان اقوام کے ثقافتی۔ اقتصادی اور سیاسی مقاصد کے رشتہ اشتراک کو مضبوط و مربوط کرنے تک ہی محدود رکھے گی۔ اور اعتقادات کے فروعی اختلافات کو اپنے راستہ میں حائل نہیں ہونے دیگی۔ اسلام میں عقیدہ توحید ایک ایسی چٹانی بنیاد ہے۔ کہ جس پر اتحاد باہمی کی عمارت اٹھانا کچھ بھی مشکل نہیں۔

اس وقت تمام دنیا کے مسلمان کچھ ایسے مشترکہ مصائب میں گرفتار ہیں۔ کہ ان سے نجات حاصل کرنا بغیر تمام اسلامی اقوام کے اشتراک عمل کے ممکن نہیں۔ کبھی وہ زمانہ تھا کہ اسلامی مساوات اور اسلامی طور و طریق کی یکسانی اور آپس میں میل جول کی آسانیاں غیروں سے تحسین و ستائش کا خراج حاصل کرتی تھیں۔ جس کے مٹے ہوئے آثار اب بھی کہیں کہیں نظر آسکتے ہیں۔ لیکن موجودہ قیامت خیز حالات نے کچھ ایسی نفسا نفسی کا عالم پیدا کر دیا ہے۔ کہ ہم نے وہ تمام باتیں فراموش کر دی ہیں۔ جو انسان کو انسان سے قریب کرنیوالی ہیں جو اسلام نے عطا کی تھیں اور ہم ایک دوسرے سے بالکل الگ تھلگ ہو کر رہ گئے ہیں۔ جس کا نتیجہ ہے کہ باطل پرست طاقتیں یکے بعد دیگرے سب کو نگلتی چلی جا رہی ہیں۔

اعلان برائے احباب جماعت احمدیہ فیروزپور شہر

جن دوستوں نے یکم اگست سے لیکر ۱۸ اگست تک کسی قسم کا چندہ مجھے یا کسی اور محصل کو دیا ہو۔ تو وہ براہ مہربانی مجھے مندرجہ ذیل پتہ پر نیچے دیئے ہوئے فارم کی شکل میں مطلع کریں۔ تاکہ ان کی رقم ان کے حساب میں جمع کرائی جاسکے۔

تاریخ ادائیگی۔ کل رقم جو ادا کی گئی تفصیل چندہ جات ادا کیا گیا۔ محصل جس کو چندہ دیا

محمد لطیف نام سیکرٹری مال جماعت احمدیہ فیروزپور شہر حال صاحب دیال آشرم گلی نمبر ۲۔ برانڈرتھ روڈ مکان نمبر ۹-۲۷۹

ہندو سبھا اور مسلم لیگ جیسی خالص فرقہ دارانہ جماعتوں کی اب کوئی ضرورت نہیں (سہروردی)

آئندہ کوئی پولیٹکل جماعت فرقہ دارانہ بنیادوں پر قائم نہ کیجائے (سہروردی)

۲۷ نومبر۔ مسٹر ایچ۔ ایس سہروردی سابق وزیراعظم بنگال نے کل ڈھاکہ میں سربرآوردہ شہریوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا۔ کہ آئندہ کوئی پولیٹیکل جماعت مثلاً مسلم لیگ یا ہندو مہاسبھا وغیرہ۔ خالص فرقہ دارانہ بنیادوں پر نہیں بنائی جائے گی۔ بلکہ ایسی جماعت بنائی جائیگی جسمیں ہندو اور مسلمان دونوں شامل ہوں۔ پاکستان اور ہندوستان کی دو آزاد حکومتوں کے قیام کے پیش نظر آل انڈیا مسلم لیگ کے مستقبل پر غور کرنے کیلئے ۱۴ دسمبر کو کراچی میں مسلم لیگ کا جو اجلاس بلایا جارہا ہے۔ اس کے متعلق آپ نے اپنی رائے کا اظہار کرنے سے انکار کر دیا۔

مسٹر سہروردی ۳ دسمبر کو دہلی جارہے ہیں۔ اور اس کے بعد لاہور آئینگے (ا-پ)

حکومت حیدرآباد اور ہندوستان کے مابین معاہدہ سکوت

حیدرآباد ۲۶ نومبر۔ حیدرآباد ڈیلیگیشن کے نمائندہ نواب معین نواز جنگ دہلی سے واپس یہاں آگئے ہیں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ دونوں حکومتوں کا معاہدہ سکوت پر اتفاق ہوگیا ہے۔ نواب معین نواز جنگ نے آنے کے معاً بعد حضور نظام سے ملاقات کی اور گفت وشنید کے تمام حالات وشرائط گوشگذار کئے۔

معاہدہ کی جملہ شرائط پر غور وخوض کرنے کیلئے کل وزراء کی کونسل کی ایک کانفرنس ہوگی۔ امید کی جاتی ہے۔ کہ حضور نظام اس معاہدہ پر دستخط کر دینگے اسکے بعد نواب صاحب موصوف واپس دہلی چلے جائینگے۔ اس تعلق میں مجلس اتحاد المسلمین کی ورکنگ کمیٹی کا فوری اجلاس بلایا جارہا ہے۔ کل تک اس کی کاروائی کا علم ہوجائے گا۔ (ا-پ)

صوبہ دہلی سے شائع ہونیوالے اخبارات پر پابندیاں

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ آج دہلی میں فرقہ دارانہ نوعیت کا کوئی واقعہ نہیں ہوا۔

کرفیو آرڈر جو ۲۳ تاریخ کو لگایا گیا تھا۔ اس کی میعاد آج ختم ہوگئی ہے۔ صوبہ دہلی سے شائع ہونے والے تمام اردو اور انگریزی اور ہندی اخبارات کے پرنٹروں پبلشروں اور ایڈیٹروں کو ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے حکم دیا ہے۔ کہ سوائے سرکاری خبروں کے باقی تمام قسم کے شائع ہونے والے مسودات فوٹو اور کارٹون وغیرہ کو جن کا تعلق فرقہ دارانہ فسادات سے ہو۔ پڑتال کیلئے پیش کیا کریں۔ حکم کا نفاذ فوری کر دیا گیا ہے۔ جو ایک ہفتہ کے لئے ہے۔ (ا-پ)

کوٹلی میں محصور ریاستی فوجوں کو چھڑا لیا گیا

انڈیا کے محکمہ دفاع کا دعویٰ

نئی دہلی ۲۶ نومبر۔ محکمہ دفاع کے ایک پریس کمیونک میں بیان کیا گیا ہے۔ کہ جموں وکشمیر کی ریاستی فوجوں کو جو کوٹلی میں گھری پڑی تھیں ہندوستانی فوجوں نے آزاد کرا لیا ہے۔ ہندوستانی فوجوں کے پہنچنے پر حملہ آور فرار ہو گئے۔ ادری کے محافظ پر حملہ آوروں کو نقصان پہنچایا گیا۔

آج رات کے کمیونک میں مزید بیان کیا گیا ہے ہندوستانی فوجیں کوٹلی میں داخل ہوگئی ہیں (ا-پ)

تارکان وطن کی نقل وحرکت

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ گذشتہ دو ہفتوں کے دوران (۱۲ نومبر تک) ۲۰۰,۷۰۰ غیر مسلم اور ۳,۰۹۰,۰۰۰ بتدریج مسلم مہاجرین پاکستان سے ہندوستان اور ہندوستان سے پاکستان جا چکے ہیں!

دارالعوام میں سیلون کا آزادی بل

آخری دفعہ بھی پاس ہوگئی

لندن ۲۷ نومبر۔ دارالعوام کے کل کے اجلاس میں سیلون کا قانون آزادی تمام مراحل سے گذر کر کسی قسم کی بحث وتمحیص کے پاس ہوگیا۔ گذشتہ ہفتے کے دن جملہ شرائط سے اتفاق رائے کے بعد اسکی دوسری خواندگی پاس ہوگئی تھی اور کل رسمی طور پر کمیٹی میں مراحل بھی طے ہوگئے۔ یہ بل اب دارالامراء میں پیش ہوگا۔

البانیہ اور یوگوسلیویا کے درمیان معاہدہ اتحاد

۲۷ نومبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج البانیہ اور یوگوسلیویا کے درمیان اتحاد و دوستی اور ایک دوسرے کی مدد کرنے کا معاہدہ ورنا بلگیریا میں تکمیل پا جائے گا۔ (رائٹر)

نانکنگ سے تیس میل کے فاصلہ پر گھمسان کا معرکہ

نانکنگ ۲۷ نومبر۔ جو اطلاعات یہاں پہنچی ہیں ان سے معلوم ہوتا ہے کہ پوشنگ ہوپی صوبائی دارالخلافہ اور وانگڈو ریلوے سٹیشن کے درمیان یہاں سے تیس میل کے فاصلہ پر نیشنلسٹ حکومت کی فوج اور کمیونسٹوں کے ایک دستہ کے درمیان سخت جنگ ہوئی۔ جو جنوب سے بڑھا آرہا تھا (ر-ی)

مدراس کے وزیراعظم اور وزیر داخلہ کا قضیہ

مدراس ۲۷ نومبر۔ مدراس کے وزیراعظم اور ڈاکٹر سوبارائم وزیر داخلہ کے باہمی اختلافات ابھی تک بدستور قائم ہیں کانگرس کے بعض لیڈروں نے مصالحت کرانے کی کوشش کی مگر وہ کامیاب نہیں ہوسکے گذشتہ شام پریذیڈنٹ مسٹر کاماراج ندار نے ڈاکٹر سوبارائم سے دیر تک گفتگو کی۔ چونکہ اسباب اختلافات بدستور موجود ہیں۔ اسلئے فی الحال کسی قسم کے سمجھوتے کی کوئی امید نہیں۔ (ا-پ)

کہا جاتا ہے۔ کہ اگر ڈاکٹر سوبارائم کے مطالبات آج شام تک تسلیم نہ کئے گئے۔ تو وہ اپنے عہدہ سے مستعفی ہوجائینگے

مسٹر بھابھا تجارتی انٹرنیشنل کانفرنس کے سیکنڈ وائس چیئرمین

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ تجارتی انٹرنیشنل کانفرنس کے ہندوستانی نمائندہ مسٹر ایچ بھابھا جو آجکل ہوانا میں ٹھہرے ہوئے ہیں۔ کانفرنس مذکور کے سیکنڈ وائس چیئرمین نامزد کئے گئے ہیں۔ بلجیم کے ایم سوئٹن پہلے وائس چیئرمین اور کیوبا کے ایم کلارک چیئرمین ہیں (ر-پ)

ہندوستانی مسلح فوجوں کیلئے جدید پروگرام

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ مورخہ یکم دسمبر ۱۹۴۷ء کو شام کے سات بج کر پانچ منٹ پر ہندوستانی مسلح فوجوں کا ایک جدید پروگرام ریڈیو سے نشر کیا جائے گا۔ اس موقعہ پر پنڈت نہرو وزیراعظم اور وزیر دفاع سردار بلدیو سنگھ کی تقریریں بھی ہونگی

تیس (۳۰) اقوام کی مشترکہ کانفرنس ناکام رہی

جنیوا ۲۷ نومبر۔ تیس (۳۰) اقوام کی مشترکہ کانفرنس جن کے اجلاس گذشتہ تین ہفتوں سے ہو رہے تھے ناکام رہی ہے۔ اس کانفرنس کا مقصد مشترکہ ہوائی تجارتی معاہدہ قائم کرنا تھا۔ اسکی ناکامی کا سبب یہ ہے کہ بڑی حکومتوں نے جن میں برطانیہ اور امریکہ بھی شامل ہیں ایک تجویز کو جو ۹ کے مقابلہ میں ۱۳ ووٹوں سے پاس ہوگئی تھی۔ تسلیم کرنے سے انکار کر دیا۔

ممبروں نے انٹرنیشنل سول ایوی ایشن آرگنائزیشن اور حکومتوں کے ۵۴ نمائندوں کے سامنے پیش کرنے کیلئے کانفرنس کی ناکامی کے اسباب پر مشتمل ایک رپورٹ تیار کر لی ہے۔

بیان کیا گیا ہے۔ کہ اگرچہ کانفرنس کسی قسم کا معاہدہ کرنے میں ناکام رہی ہے۔ تاہم گذشتہ تین سالوں کی کوششوں کے مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ سمجھوتہ ہوگیا ہے سب سے بڑا سمجھوتہ ہوائی راستوں کے ریٹوں کے تعین کے متعلق ہے۔ جو بین الاقوامی قوانین کے ماتحت وصول کئے جاتے ہیں (رائٹر)

شیخ عبداللہ دہلی میں

نئی دہلی ۲۷ نومبر۔ شیخ عبداللہ کل بعد دوپہر دہلی پہنچ گئے ہیں۔ (ا-پ)

ضلع مظفرپور میں فرقہ دارانہ فساد

مظفرپور ۲۷ نومبر۔ ۲۴ نومبر کو شیو نگر (ضلع مظفرپور) میں فرقہ دارانہ فساد ہوگیا ہے نتیجہ میں کئی جانیں ضائع ہوئیں۔ اور کئی گھر جلائے گئے۔ متعلقہ افسر فوراً مقام واردات پر پہنچ گئے۔ سیتا مڑھی سے فوج کا ایک دستہ بھیجا گیا۔ کہا جاتا ہے۔ کہ اب حالات پر مکمل طور پر قابو پا لیا گیا ہے۔

مسٹر سری کرشن سنہا۔ وزیراعظم بہار رانچی کو جاتے ہوئے یہاں ٹھہرے۔ اور واقعات کے متعلق مقامی افسروں سے بات چیت کی۔ ایک ہی وقت میں ہندوؤں اور مسلمانوں نے الگ الگ جلوس نکالے۔ جن میں باہم ٹکراؤ ہوگیا۔ جس نے عام فرقہ دارانہ فساد کی صورت اختیار کر لی (ا-پ)

ڈاکٹر امبیدکار کی غلط بیانیاں

نئی دہلی ۲۷ نومبر ڈاکٹر بی آر امبیدکار لاء منسٹر نے حیدرآباد اور پاکستان میں رہنے والے اچھوتوں کو کہا ہے کہ وہ سب ہندوستان میں آجائیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ اچھوتوں پر اونچی ذات والے ہندو ظلم کرتے ہیں۔ مگر ہندوستان میں انکی اتنی کثیر تعداد ہے کہ اگر یہ اپنے آپکو منظم کرلیں تو حکومت وقت پر اپنے اثر کا سکہ بٹھا سکتے ہیں۔ ڈاکٹر امبیدکار نے کہا ہے کہ میرے پاس رپورٹیں آرہی ہیں۔ کہ مسلمان اپنی طاقت اور تعداد بڑھانے کیلئے حیدرآباد اور پاکستان کے اچھوتوں کو زبردستی مسلمان بنا رہے ہیں۔ انجمن اتحاد المسلمین منظم پروگرام کے ماتحت انکو خوفزدہ کرتے اور ذمہ وار حکومت قائم کرنیکی تحریک میں شامل ہونے سے روکنے کیلئے انکے گھروں کو جلا رہی ہے

کوئی قابلِ ذکر واقعہ پیش نہیں آیا

انڈیا کی وزارتِ دفاع کا اعلان

نئی دہلی ۔ ۲۷ نومبر ۔ آج وزارتِ دفاع کی طرف سے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ آج کشمیر کے محاذ پر کوئی قابلِ ذکر معرکہ نہیں ہوا ۔ ہندوستانی فوج کے گشتی دستے کوٹلی اور اوڑی کے علاقوں میں مستعدی سے پھرتے رہے صرف ایک مقام پر حملہ آوروں کی ایک پارٹی سے معمولی مٹھ بھیڑ ہوئی (ا ۔ پ)

انڈین یونین کے بچے بچے کو فوجی ٹریننگ دی جائے

اسمبلی میں پٹا بھائی سیتا رامیہ کی قرار داد

نئی دہلی ۔ ۲۷ نومبر ۔ آج لیجسلیٹو اسمبلی میں ڈاکٹر پٹا بھائی سیتا رامیہ کی ایک قرار داد پر بحث ہوتی رہی ۔ قرار داد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا تھا ۔ کہ جلد سے جلد ایک قومی فوج بنانے کے سلسلے میں کوئی موثر قدم اٹھایا جائے ۔ اور عوام کو ہتھیار چلانے اور خود حفاظتی کا فن سکھانے کے لئے ایک ایسی سکیم مرتب کی جائے ۔ جو تمام ملک پر حاوی ہو اس قرار داد کی تائید میں ایک درجن کے قریب تقاریر ہوئیں ۔ لیکن وزیر دفاع کی طرف سے یقین دلانے پر کہ حکومت پہلے ہی سے ایک قومی فوج تیار کرنے کی سکیم پر غور کر رہی ہے ۔ پٹا بھائی سیتا رامیہ نے اپنی قرار داد بادلِ ناخواستہ واپس لے لی (یو ۔ پی)

قائدِ اعظم ریلیف فنڈ میں مزید رقوم

پشاور ۔ ۲۷ نومبر ۔ نومبر کے تیسرے ہفتے میں نوشہرہ سب ڈویژن کے لوگوں نے قائدِ اعظم ریلیف فنڈ میں سولہ ہزار روپیہ چندہ دیا ۔ اسمیں سے تیرہ ہزار روپیہ بلاسپور بریگیڈ کیطرف سے ہے ۔ پندرہ نومبر تک اس فنڈ میں صوبہ اسمبلی ... کی طرف سے اٹھائیس ہزار روپیہ موصول ہوا (اورینٹ پریس)

برطانوی فاسسٹ یونین کا سابق لیڈر فرار ہو گیا

لندن ۔ ۲۷ نومبر ۔ برطانوی فاسسٹ یونین کا سابق لیڈر سر اوسوالڈ موسلے کل رات ایک پرائیویٹ اجلاس میں تقریر کر رہا تھا ۔ کہ سینکڑوں نوجوان مرد اور عورتیں احتجاج کرتے ہوئے اس مکان کے باہر آکر جمع ہوئے جہاں وہ تقریر کر رہا تھا ۔ ہجوم نے سر موسلے کے خلاف سخت حقارت آمیز نعرے لگائے ۔ بالآخر وہ مکان کے پچھلے دروازہ سے نکل بھاگا اور احتجاجی ہجوم منتشر ہو گیا ۔ یاد رہے سر اوسوالڈ موسلے نے حال ہی اعلان کیا تھا ۔ کہ وہ پھر سیاسیات میں قدم رکھنے والا ہے ۔ نیز اس نے نیو یونین پارٹی کے قیام کا ارادہ بھی ظاہر کیا تھا (رائٹر)

مغربی پنجاب سے غیر مسلم پناہ گزینوں کا انخلا

لاہور ۔ ۲۷ نومبر ۔ ایک پریس نوٹ مظہر ہے ۔ کہ مغربی پنجاب سے غیر مسلم پناہ گزینوں کو ہندوستان پہنچانے کا کام آجکل بڑے زوروں پر ہے ۔ اور گرد کے چھوٹے چھوٹے کیمپوں سے پہلے پناہ گزینوں کو مرکزی کیمپوں میں پہنچایا جاتا ہے ۔ اور وہاں سے وہ بذریعہ ریل یا موٹر مشرقی پنجاب بھیجدئے جاتے ہیں ۔ پریس نوٹ میں بتایا گیا ہے ۔ کہ گوجرانوالہ کا تمام ضلع صاف ہو چکا ہے ۔ اسکے علاوہ پچھلے چند دنوں کے اندر اندر پناہ گزینوں کی پانچ سپیشل گاڑیاں ... مشرقی پنجاب بھیجی گئی ہیں (ا ۔ پ)

مسئلہ کشمیر کے متعلق مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ سے نامہ و پیام

اسمبلی میں پنڈت نہرو کا بیان

نئی دہلی ۲۷ نومبر ۔ پنڈت جواہر لال نہرو وزیر اعظم ہندوستان نے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے مرکزی اسمبلی میں بتایا ۔ کہ انہوں نے مسئلہ کشمیر کے متعلق ۲۵ اکتوبر کو مسٹر اٹیلی وزیر اعظم برطانیہ کے نام ایک تار ارسال کیا تھا ۔ اس کا جواب موصول ہو چکا ہے ۔ آپنے کہا اسی سلسلہ میں مسٹر اٹیلی کیساتھ مزید نامہ و پیام جاری ہے ریاست جوناگڑھ کے مسئلہ کا ذکر کرتے ہوئے پنڈت نہرو نے کہا انڈین یونین اس سلسلے میں حکومت پاکستان کیساتھ دوستانہ طور پر گفت و شنید کرنے کیلئے تیار ہے (سٹیٹسمین)

پاکستانی علاقے پر انڈین طیاروں کی پرواز

مسلمان پناہ گزینوں کے ایک قافلے پر حملہ

لاہور ۲۷ نومبر ۔ ڈائرکٹر آف پبلک ریلیشنز مغربی پنجاب کی طرف سے ایک بیان میں بتایا گیا ہے کہ ۲۵ نومبر کو انڈین یونین کے ایک ہوائی جہاز نے ضلع گجرات کے دھان نامی گاؤں پر ایک بھاری بم پھینکا ۔ ہوا باز کا نشانہ ٹھیک نہ بیٹھا اور بم ذرا ہٹ کر ریاست جموں کی حدود میں گرا ۔ تین آدمی اور ایک بھینس اُس کے گرنے سے ہلاک ہوئے ۔ دو اور ہوائی جہاز آئے ۔ اور پاکستانی حدود میں دیر تک پرواز کرتے رہے شام کے قریب پھر ایک جنگی جہاز دیکھا گیا ۔ جو "ترپالہ" گاؤں پر پرواز کرتا رہا ۔ اور تھوڑے وقفے کے بعد مشین گن سے گولیاں برسا کر واپس چلا گیا ۔ اس آتشباری سے کوئی نقصان نہیں ہوا ۔

منٹگمری سے آمدہ اطلاع مظہر ہے ۔ کہ قافلہ کا ۔۔۔ مسلمان پناہ گزیں ہیڈ سلیمانکی کیمپ میں لائے جا رہے تھے راستے میں ایک غیر مسلم جتھے نے ان پر حملہ کیا جملہ آور چھ عورتوں کو بھگا کر لے گئے نیز کئی مسلمان مارے گئے (ا ۔ پ)

پنجاب کی تقسیم کونسل کا اجلاس

لاہور ۔ ۲۷ نومبر ۔ آج لاہور میں پنجاب کی تقسیم کونسل کے دو اجلاس منعقد ہوئے مغربی پنجاب کے گورنر سر فرانسس موڈی نے صدارت کے فرائض سر انجام دئے ۔ حکومتِ مغربی پنجاب کی طرف سے سردار شوکت حیات خاں ۔ اور میاں ممتاز دولتانہ شریک ہوئے ۔

مشرقی پنجاب کی نمائندگی ڈاکٹر گوپی چند بھارگو وزیر اعظم اور سردار سورن سنگھ وزیر داخلہ نے کی ۔ (ا ۔ پ)

مسلم لیگ مغربی پنجاب کی نئی مجلس عاملہ

مغربی پنجاب کی مسلم لیگ کے صدر میاں افتخار الدین صاحب نے اپنی مجلس عاملہ منتخب کر لی ہے ۔ جس میں مغربی پنجاب کے تمام وزراء کے علاوہ راجہ غضنفر علیخاں صاحب کا نام بھی شامل ہے

چنانچہ نئی مجلس عاملہ مندرجہ ذیل اشخاص پر مشتمل ہو گئی ۔ ۱ ۔ خان افتخار ممدوٹ ۲ ۔ میاں ممتاز دولتانہ ۳ ۔ راجہ غضنفر علی ۴ ۔ سردار شوکت حیات ۵ ۔ شیخ کرامت علی ۶ ۔ ملک فیروز خاں نون ۷ ۔ بیگم شاہنواز ۸ ۔ مولوی عبد الباری ۹ ۔ خلیل الرحمٰن رحمانی ۱۰ ۔ شیخ صادق حسن ۱۱ ۔ علی حسین شاہ ۱۲ ۔ عبد المجید ۱۳ ۔ نوابزادہ میر خاں بغدادی ۱۴ ۔ مولانا ظفر علی خاں ۱۵ ۔ مولانا داؤد غزنوی ۱۶ ۔ مولوی ضیاء الدین ۔ پانچ مزید ناموں کا اعلان بعد میں کیا جائیگا ۔ (ا ۔ پ)

ہندوستان اور پاکستان کی مشکلات کا حل

اسی میں ہے کہ ملی جلی وزارتیں بنائی جائیں (میاں افتخار الدین کا بیان)

لاہور ۲۷ نومبر ۔ مسلم لیگ مغربی پنجاب کے صدر میاں افتخار الدین نے آج ایک پریس کانفرنس میں بیان دیتے ہوئے کہا ۔ کہ اسوقت جو مسائل ہندوستان اور پاکستان کی دونوں حکومتوں کو درپیش ہیں انکو حل کرنے کیلئے ضروری ہے کہ صوبوں میں ملی جلی وزارتیں قائم کیجائیں ۔ اور باہمی رابطہ اتحاد کیلئے سرکاری اور غیر سرکاری طور پر خیر سگالی کے وفود ایک ڈومنین سے دوسری ڈومنین میں بھیجے جائیں ۔

میاں افتخار الدین نے ان تجاویز کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ۔ جب تک باہمی رابطہ اتحاد کے ان طریقوں پر عمل نہیں کیا جائیگا ۔ ہندوستان اور پاکستان کے باہمی جھگڑے کبھی ختم نہ ہو سکیں گے اور نہ دونوں ملک ترقی کا منہ دیکھ سکیں گے ۔ حقیقت یہ ہے ۔ کہ دونوں حکومتیں بہت سے معاملات میں ایک دوسرے کی محتاج ہیں ۔ اور اگر دونوں حکومتیں باہمی تعاون سے کام نہ لینگی ۔ تو پھر دونوں ایک اچھے مستقبل کو خوش آمدید کہینگی ۔ جو کسی لحاظ سے بھی پسندیدہ نہ ہوگا ۔

میاں افتخار الدین نے وزارت سے مستعفی ہونے کی وجوہات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ۔ کہ میرے استعفے کو اس روشنی میں نہ دیکھا جائے ۔ کہ گویا میں موجودہ وزارت کی مخالفت کرنا چاہتا ہوں ۔ میرا مقصد تو صرف یہ ہے ۔ کہ میں رائے عامہ کو آبادکاری وغیرہ کے سلسلے میں جو سکیمیں میرے دماغ میں ہیں انکی تائید پر آمادہ کروں ۔ تا یہ کہ موجودہ حکومت سے انکے اجرا کا مطالبہ کرے (اورینٹ پریس)

فلپائنز اور یونان کیطرف سے تقسیم کی مخالفت

جنرل اسمبلی میں فلسطین کمیٹی کی تجاویز پاس نہ ہو سکیں گی

نیو یارک ۲۷ نومبر ۔ کل رات جمعیتہ اقوام کی جنرل اسمبلی میں مسئلہ فلسطین پر بحث کے دوران میں فلپائنز کے نمائندے جنرل رومیولو نے ارضِ مقدس کی تقسیم کیخلاف اظہارِ خیال کرتے ہوئے کہا ۔ کہ فلپائنز کی حکومت مسئلہ فلسطین کے کسی ایسے حل کی تائید کرنے سے قاصر ہے جسمیں ارضِ مقدس کو تقسیم کرنے کی ترغیب دلائی گئی ہو ۔ یاد رہے پرسوں فلسطین کمیٹی میں تقسیم کے حق میں جب رائے شماری ہوئی تھی ۔ تو جنرل رومیولو شریکِ اجلاس نہ تھے ۔ اب آپکی موجودگی سے تقسیم کے حق میں دو تہائی اکثریت کا حصول قدرے مشکل ہو گیا ہے یونان کے نمائندے نے بھی جنہوں نے کمیٹی میں ووٹ دینے سے احتراز کیا تھا ۔ آج یہ اعلان کیا ہے ۔ کہ وہ تقسیم کے خلاف ووٹ دیگا ۔ اسطرح تقسیم کا معاملہ کھٹائی میں پڑتا دکھائی دیتا ہے (رائٹر)